زندگی کی روٹی

zindagī kī roṭī

Bread of Life

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 13]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of
deeznutz1 https://pixabay.com/vectors/tortilla-quesadilla-tacos-mexican-8147494/; Ridderhof https://pixabay.com/illustrations/background-grunge-vintage-paper-1774911/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

زندگی کی روٹی پاؤ 2

مجھ پر ایمان لاؤ 5

مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں 7

نجات پکّی ہے 11

کھاتے پیتے رہو 13

پہلے ایمان پھر پہچان 16

انجیل، یوحنا 6:22-70 18

خداوند عیسیٰ معجزوں کا مالک ہے۔ ایک دن اُس نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کر اُن سے 5000 مردوں کو بال بچوں سمیت کھانا کھلایا۔ لوگ ہکا بکا رہ گئے۔ تب وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے، یہ تو ہمارا بادشاہ ہونا چاہئے۔ اگر یہ ہمارے آگے آگے چلے تو ہم کیا کچھ نہیں کر پائیں گے۔

لیکن عیسیٰ مسیح کو سیاست سے نفرت ہے۔ ایسی باتیں بلند ہونے لگیں تو اُس نے اپنے قریبی شاگردوں کو ایک دم کشتی میں بٹھا کر جھیل کے پار بھیج دیا۔ خود وہ اکیلے کسی پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اندھیرا چھا گیا تو وہ طوفانی لہروں پر چلتے ہوئے شاگردوں کے پاس آیا۔ تب وہ مل کر کفرنحوم چلے گئے۔

جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ اگلے دن جاگ اُٹھے۔ اپنی آنکھوں کو مَل مَل کر وہ اُستاد کو تلاش کرنے لگے تو کہیں نہ پائے۔ کافی دیر کے بعد پتہ چلا کہ وہ جھیل کے پار کفرنحوم شہر میں ہے۔ تب وہ بھی روانہ ہوئے۔ کفرنحوم پہنچنے پر اُنہوں نے پوچھا، "اُستاد، آپ کس طرح یہاں پہنچ گئے؟"

◄ عیسیٰ مسیح نے کیا جواب دیا؟

پہلی بات،

زندگی کی روٹی پاؤ

وہ سیدھے اصل بات پر آ گیا۔ فرمایا،

> تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈ رہے کہ الٰہی نشان دیکھے ہیں بلکہ اِس لئے کہ تم نے جی بھر کر روٹی کھائی ہے۔
>
> (یوحنا 26:6)

◄ وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

تم لوگ صرف دُنیاوی سوچ رکھتے ہو۔ مَیں نے تم سب کو کھانا کھلایا۔ لیکن تم نے یہ دیکھ کر روحانی نتیجہ نہ نکالا۔ تم نے صرف یہ نتیجہ نکالا کہ اِس بندے کو ہمارا بادشاہ بننا ہے، یہی ہماری دنیاوی ضروریات پوری کرے۔ لیکن میرے معجزوں کا مقصد اَور ہے۔ وہ الٰہی نشان ہیں۔

- نشان کیوں؟

یہ ظاہر کرتے ہیں کہ عیسیٰ مسیح کو الٰہی اختیار ہے۔ کہ اُسے آسمان کی بادشاہی لانے کا اختیار ہے۔ لیکن یہ بادشاہی دُنیاوی نہیں ہے۔ یہ روحانی ہے۔ یہ لوگوں کے دلوں کو تبدیل کرے گی۔ اُنہیں اگلی دُنیا کے لئے تیار کرے گی۔ لوگوں کو اِس روحانی بادشاہی میں داخل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اُس نے فرمایا،

> ایسی خوراک کے لئے جد و جہد نہ کرو جو گل سڑ جاتی ہے، بلکہ ایسی کے لئے جو ابدی زندگی تک قائم رہتی ہے اور جو ابنِ آدم تم کو دے گا۔ (یوحنا 6:27)

◄ لوگ اُس روٹی کے لئے جد و جہد کیوں نہ کریں جو گل سڑ جائے؟
عام روٹی کھا کر انسان کو ابدی زندگی نہیں ملتی۔

◄ تو پھر لوگ کس روٹی کے لئے جد و جہد کریں؟
اُس روٹی کے لئے جو ابد تک قائم رہتی ہے۔

◄ کیوں؟
اُسے کھا کر انسان ابد تک زندہ رہے گا۔
لیکن یہ روٹی صرف ایک ہی دے سکتا ہے۔

◄ وہ کون؟
ابنِ آدم۔

◄ ابنِ آدم کون ہے؟
ابنِ آدم عیسیٰ مسیح کا دوسرا نام ہے۔ دوسری بات،

مجھ پر ایمان لاؤ

اب لوگ سوچ بچار میں پڑ گئے۔ اُستاد ٹھیک ہی کہہ رہے ہیں۔ لیکن ہم کیا کریں تاکہ زندگی کی روٹی پائیں؟ کیا کام کریں جو خدا کو پسند آئے اور ہمیں یہ روٹی مل جائے؟

- کسی وقت ہر انسان کے دل میں یہ سوال اُبھر آتا ہے کہ مَیں کیا کروں تاکہ ابدی زندگی پاؤں؟

اِن لوگوں نے بھی یہ سوال پوچھا، "ہمیں کیا کرنا چاہیے تاکہ اللّٰہ کا مطلوبہ کام کریں؟"

عیسیٰ مسیح نے جواب دیا،

> اللّٰہ کا کام یہ ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جسے اُس نے بھیجا ہے۔ (یوحنا 6:29)

- یہ کیا کام ہے جو دیکھ کر خدا ہمیں ابدی زندگی کی روٹی دے گا؟

عیسیٰ مسیح پر ایمان۔

◄ کیا غلط کام چھوڑنا کافی نہیں؟ کیا نیک کام کافی نہیں؟ کیا شریعت پر عمل کرنا کافی نہیں؟

کبھی نہیں۔ خداوند عیسیٰ فرماتا ہے کہ اُس پر ایمان لاؤ جسے خدا نے بھیجا ہے۔یعنی مجھ پر۔ ایک ہی وسیلہ ہے جس سے زندگی کی یہ روٹی مل جائے: عیسیٰ مسیح پر ایمان۔ ابدی روٹی پانے کے لئے نہ نیک کام کافی ہیں نہ شریعت پر عمل۔ ایک ہی راستہ ہے: عیسیٰ مسیح پر ایمان۔

◄ خداوند عیسیٰ کیوں فرماتا ہے کہ مجھ پر ایمان لاؤ؟

وہ جانتا ہے کہ ہمارے نیک کام کبھی کافی نہیں ہوں گے۔

◄ کیوں؟

ہماری فطرت اِتنی خراب ہے کہ ہمارے نیک کام ہمیں خدا کے سامنے منظور نہیں کرا سکتے۔ ہماری فطرت ایک گلی سڑی مچھلی جیسی ہے۔

◄ کیا پکانے سے یہ کھانے لائق ہو جائے گی؟

کبھی نہیں!

◄ کیا ہم اِسے کسی اَور طریقے سے کھانے لائق بنا سکتے ہیں؟
کبھی نہیں۔ ہماری انسانی فطرت ہماری اپنی کوششوں سے بحال نہیں ہو سکتی۔ اِسی لئے المسیح اِس دُنیا میں نازل ہوا تاکہ خود ہی ہمیں بحال کرے۔ اِسی لئے اُس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیونکہ اُس پر ایمان لانے سے وہ ہمیں یہ ابدی زندگی دے سکتا ہے۔ تیسری بات،

مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں

◄ کیا لوگ یہ سن کر اُس پر ایمان لائے؟
نہیں۔ وہ شک میں پڑ کر کہنے لگے، ”تو پھر آپ کیا الٰہی نشان دکھائیں گے جسے دیکھ کر ہم آپ پر ایمان لائیں؟ آپ کیا کام سرانجام دیں گے؟ ہمارے باپ دادا نے تو ریگستان میں مَن کھایا۔ چنانچہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ موسیٰ نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھلائی۔“
◄ وہ عیسیٰ مسیح سے کیا مانگ رہے تھے؟

ایک الٰہی نشان۔

► **الٰہی نشان کیوں؟**

وہ کوئی معجزہ کر دکھائے جو ثابت کرے کہ اُسے الٰہی اختیار ہے۔

► **کیا خداوند عیسیٰ نے ابھی ابھی ایک نشان نہیں دکھایا تھا؟**

ضرور۔ اُس نے 5000 مردوں کو بال بچوں سمیت کھانا کھلایا تھا۔

► **تو پھر لوگ کیوں الٰہی نشان مانگ رہے تھے؟**

یہاں وہ ایک اَور بات مانگ رہے تھے۔ اِس لئے اُنہوں نے کہا کہ موسیٰ نے ہمارے باپ دادا کو مَن کھلایا۔ وہ سیدھے مانگ رہے تھے کہ عیسیٰ مسیح بھی آسمان سے مَن برسنے دے۔

► **مَن کا یہ کیا معجزہ تھا جو موسیٰ کے زمانے میں ہوا تھا؟**

جب اسرائیلی ریگستان میں سفر کر رہے تھے تو خدا نے اُنہیں مَن کھلایا تھا۔

► **مَن کیا تھا؟**

یہ دانے تھے جو آسمان سے گرتے تھے اور جو دھنئے کی مانند سفید تھے۔ کھانے میں وہ شہد سے بنے کیک کی مانند تھا (توریت، خروج 31:16)۔

► لوگ عیسیٰ مسیح سے اِس قسم کا معجزہ مانگ رہے تھے۔ کیوں؟

یہودی روایت کے مطابق المسیح کی آمد پر مَن آسمان سے دوبارہ گرے گا۔ مطلب ہے، لوگ چاہتے تھے کہ عیسیٰ مسیح مَن برسا کر ثابت کرے کہ وہ آنے والا مسیح ہے۔

عیسیٰ مسیح نے جواب دیا،

> خود موسیٰ نے تم کو آسمان سے روٹی نہیں کھلائی بلکہ میرے باپ نے۔ وہی تم کو آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ کی روٹی وہ شخص ہے جو آسمان پر سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتا ہے۔ (یوحنا 6:32-33)

► کیا موسیٰ نے مَن کھلایا تھا؟

نہیں، خدا باپ نے۔ یہ پہلی بات ہے۔ لیکن اب خدا باپ ایک اَور قسم کی روٹی دیتا ہے۔

► کس قسم کی روٹی؟

حقیقی روٹی۔

► مَن اور اِس روٹی میں کیا فرق ہے؟

مَن گلنے والی روٹی ہے جبکہ یہ روٹی ایک شخص ہے۔ ایک شخص جو ابدی زندگی بخشتا ہے۔

► کونسا شخص؟

خداوند عیسیٰ۔ وہی ابدی زندگی کی روٹی ہے۔ حقیقی مَن کا معجزہ اُسی میں ہو چکا ہے۔

اب تک سننے والوں کو بات سمجھ نہ آئی۔ انہوں نے کہا، "خداوند، ہمیں یہ روٹی ہر وقت دیا کریں۔" تب عیسیٰ مسیح نے صاف فرمایا،

> مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آئے اُسے پھر کبھی بھوک نہیں لگے گی۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے اُسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ (یوحنا 35:6)

صرف اور صرف خداوند عیسیٰ زندگی کی روٹی ہے۔ اُسی سے ابدی زندگی ملتی ہے۔ کوئی اَور روٹی یہ نہیں دلا سکتی۔ یہ ہمیں ایک چوتھی بات کی طرف لے جاتی ہے،

نجات پکّی ہے

یہ روٹی کھانے سے نجات یقینی ہے، پکی ہے۔

◄ کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ عدالت کے دن بچیں گے؟

کوئی اَور روٹی ہمیں قیامت کے دن زندہ نہیں کرے گی۔ کوئی اَور روٹی ہمیں عدالت کے دن محفوظ نہیں رکھے گی۔ خداوند عیسیٰ نے فرمایا،

> جتنے بھی باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آئیں گے اور جو بھی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ (یوحنا 37:6)

یہاں عیسیٰ مسیح کے کردار کا ایک ٹھوس پہلو نظر آتا ہے۔

◄ وہ کیا؟

چرواہے کا کردار۔ وہ اچھا چرواہا ہے جو اپنی ہر بھیڑ کی فکر کرتا ہے۔ جس کو بھی خدا باپ نے اُس کے سپرد کیا ہے اُسے وہ ہلاک نہیں ہونے دے گا۔ کتنی تسلّی کی بات ہے۔ اِس کو اَور پکا بنا کر اُس نے فرمایا،

> صرف وہ شخص میرے پاس آ سکتا ہے جسے باپ ... میرے پاس کھینچ لایا ہے۔ (یوحنا 44:6)

ہم اپنی ہی کوششوں سے نجات نہیں پا سکتے۔ خدا باپ خود ہمیں کھینچ لاتا ہے۔ جب ہم عیسیٰ مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو یہی بات ہمیں دلاسا دیتی ہے۔ کیونکہ یہ نجات ہماری کمزور کوششوں پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ خدا باپ

کے پکے وعدے پر۔ تب ہمیں پوری تسلّی ہے کہ ہم عدالت کے دن بھی محفوظ رہیں گے۔ پانچویں بات،

کھاتے پیتے رہو

تب عیسیٰ مسیح نے ایک حیرت انگیز بات فرمائی،

> مَیں ہی زندگی کی وہ روٹی ہوں جو آسمان سے اُتر آئی ہے۔ جو اِس روٹی سے کھائے وہ ابد تک زندہ رہے گا۔ اور یہ روٹی میرا گوشت ہے جو مَیں دنیا کو زندگی مہیا کرنے کی خاطر پیش کروں گا۔ (یوحنا 51:6)

مَن کھانے سے اسرائیلیوں کو ابدی زندگی نہ ملی۔

◄ کیا ابدی زندگی کی یہ روٹی بھی اِسی طرح ہے؟

نہیں۔ جو بھی زندگی کی یہ نئی روٹی کھائے اُسے ابدی زندگی حاصل ہے۔

ساتھ ساتھ عیسیٰ مسیح نے ایک اَور بات فرمائی۔ یہ کہ یہ روٹی میرا گوشت ہے۔

◄ کیوں؟

جب اسرائیلی ریگستان میں تھے تو وہ نہ صرف روٹی بلکہ گوشت کے لئے بھی ترس رہے تھے (خروج 3:16)۔ اور خدا نے اُن کی سُنی۔ اُسی شام بٹیروں کے غول آئے جو پوری خیمہ گاہ پر چھا گئے۔ تب اسرائیلیوں نے جی بھر کر گوشت کھایا۔ اب عیسیٰ مسیح فرماتا ہے کہ مَیں زندگی کی روٹی بھی ہوں اور گوشت بھی۔ مَن اور گوشت کے معجزے مجھ میں ہوئے ہیں۔

لیکن اب عیسیٰ مسیح نے ایک زیادہ چونکا دینے والی بات کہی،

> میرا گوشت حقیقی خوراک اور میرا خون حقیقی پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔ (یوحنا 6:55-56)

◄ اِس سے وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

گوشت کھانے اور خون پینے کا خیال تو گھنونا سا لگتا ہے۔

◄ ہم کس طرح اُس کا گوشت اور خون کھا پی سکتے ہیں؟

عیسیٰ مسیح اپنی صلیبی موت کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ تھوڑے دنوں کے بعد اُسے اپنی جان ہماری خاطر دینی تھی یعنی اُسے اپنا گوشت اور خون قربان کرنا تھا۔

◄ کیوں؟

اُسے ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھانی تھی تاکہ ہمیں نجات مل جائے۔ اور یہ سزا سخت تھی۔ سزائے موت تھی۔

◄ لیکن گوشت کھانے اور خون پینے پر اِتنا زور دینے سے وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ہرلمحہ اُس کی اِس قربانی سے ابدی زندگی پاتے رہیں۔ لازم ہے کہ ہم ہرلمحہ اُس کی قربت میں رہیں، ہرلمحہ اُس سے لپٹے رہیں، ہرلمحہ اُسے تکتے رہیں، ہرلمحہ اُس کی باتیں جذب کرتے رہیں۔ تب یہ ابدی زندگی ہماری رگوں میں دوڑتی رہے گی۔ تب ہم عیسیٰ مسیح جیسے بنتے جائیں گے۔ چاہے ہماری زندگی کتنی دُکھی کیوں نہ ہو ہمارے اندر اُس کا سکون اور

اُس کی تسلّی رہے گی۔ تب اُس کا نور ہماری زندگی میں چمکتی دمکتی رہے گی۔

جب بلب میں بجلی ہو تو وہ جلتا ہے۔ بجلی بند ہو تو لائٹ نہیں جلتی۔ اِسی طرح اگر ہماری خداوند مسیح کے ساتھ رفاقت آہستہ آہستہ بند ہو جائے تو ہم اِس بھرپور زندگی سے محروم رہ جائیں گے۔ تب ہماری زندگی دوبارہ گناہ سے بھر جائے گی۔ تب ہمارا دل اندھیرا ہو جائے گا۔

ایک آخری بات،

پہلے ایمان پھر پہچان

خداوند عیسیٰ کی یہ باتیں بہت سے لوگوں کو ناگوار لگیں۔

- کیوں؟

وہ یہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھے کہ عیسیٰ مسیح زندگی کی روٹی ہے۔ کہ اُس پر ایمان لانے سے ابدی زندگی ملتی ہے۔ کہ وہ نہ صرف عام قسم کا گُرو ہے بلکہ آسمان کی حقیقی روٹی۔ وہ روٹی جس سے اِس دُنیا اور اگلی دُنیا میں بھرپور زندگی مل جائے گی۔

اب بہت سے لوگوں نے عیسیٰ مسیح کو چھوڑ دیا۔ تب اُس نے اپنے قریبی شاگردوں سے پوچھا کہ کیا تم بھی مجھے چھوڑنا چاہتے ہو؟

شمعون پطرس نے جواب دیا،

> خداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟ ابدی زندگی کی باتیں تو آپ ہی کے پاس ہیں۔ اور ہم نے ایمان لا کر جان لیا ہے کہ آپ اللہ کے قدوس ہیں۔ (یوحنا 6:68-69)

پطرس اور دوسرے قریبی شاگرد اُستاد کی کئی باتیں سمجھ نہیں سکتے تھے۔ لیکن بڑی بات صاف تھی: ہمارے آقا کے پاس ابدی زندگی کی باتیں ہیں۔ وہی اللہ کا قدوس ہے۔

◄ ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ عیسیٰ مسیح سچ مچ ابدی زندگی کی روٹی ہے؟

پطرس اِس کا جواب دیتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے عقل کافی نہیں ہے۔ اِس کے لئے ایمان ضروری ہے۔ پہلے ایمان لاؤ، تب ہی جان لو گے۔ ہم خداوند کا کردار اپنی عقل سے معلوم نہیں کر سکتے۔

پہلے ایمان ضروری ہے۔ تب ہی ہم جان لیں گے کہ وہ اللہ کا قدوس ہے۔ کہ وہ ابدی زندگی کی حقیقی روٹی ہے۔

◄ غرض، زندگی کی روٹی کے بارے میں 6 سچائیاں اپنانی چاہئیں:

- زندگی کی روٹی پاؤ۔
- مجھ پر ایمان لاؤ۔
- مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں۔
- نجات یقینی ہے۔
- کھاتے پیتے رہو۔
- پہلے ایمان پھر پہچان۔

انجیل، یوحنا 6:22-70

ہجوم تو جھیل کے پار رہ گیا تھا۔ اگلے دن لوگوں کو پتا چلا کہ شاگرد ایک ہی کشتی لے کر چلے گئے ہیں اور کہ اُس وقت عیسیٰ کشتی میں نہیں تھا۔ پھر کچھ کشتیاں تبریاس سے اُس مقام کے قریب

پہنچیں جہاں خداوند عیسیٰ نے روٹی کے لئے شکرگزاری کی دعا کر کے اُسے لوگوں کو کھلایا تھا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ نہ عیسیٰ اور نہ اُس کے شاگرد وہاں ہیں تو وہ کشتیوں پر سوار ہو کر عیسیٰ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے کفرنحوم پہنچے۔

جب اُنہوں نے اُسے جھیل کے پار پایا تو پوچھا، "اُستاد، آپ کس طرح یہاں پہنچ گئے؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈ رہے کہ الٰہی نشان دیکھے ہیں بلکہ اِس لئے کہ تم نے جی بھر کر روٹی کھائی ہے۔ ایسی خوراک کے لئے جد و جہد نہ کرو جو گل سڑ جاتی ہے، بلکہ ایسی کے لئے جو ابدی زندگی تک قائم رہتی ہے اور جو ابنِ آدم تم کو دے گا، کیونکہ خدا باپ نے اُس پر اپنی تصدیق کی مُہر لگائی ہے۔"

اِس پر اُنہوں نے پوچھا، "ہمیں کیا کرنا چاہئے تاکہ اللّٰہ کا مطلوبہ کام کریں؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، ”اللہ کا کام یہ ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جسے اُس نے بھیجا ہے۔“

اُنہوں نے کہا، ”تو پھر آپ کیا الٰہی نشان دکھائیں گے جسے دیکھ کر ہم آپ پر ایمان لائیں؟ آپ کیا کام سرانجام دیں گے؟ ہمارے باپ دادا نے تو ریگستان میں مَن کھایا۔ چنانچہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ موسیٰ نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھلائی۔“

عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ خود موسیٰ نے تم کو آسمان سے روٹی نہیں کھلائی بلکہ میرے باپ نے۔ وہی تم کو آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ کی روٹی وہ شخص ہے جو آسمان پر سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتا ہے۔“

اُنہوں نے کہا، ”خداوند، ہمیں یہ روٹی ہر وقت دیا کریں۔“

جواب میں عیسیٰ نے کہا، ”مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آئے اُسے پھر کبھی بھوک نہیں لگے گی۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے اُسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ لیکن جس

طرح مَیں تم کو بتا چکا ہوں، تم نے مجھے دیکھا اور پھر بھی ایمان نہیں لائے۔ جتنے بھی باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آئیں گے اور جو بھی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ کیونکہ مَیں اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے آسمان سے نہیں اُترا بلکہ اُس کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جس نے مجھے بھیجا اُس کی مرضی یہ ہے کہ جتنے بھی اُس نے مجھے دیئے ہیں اُن میں سے مَیں ایک کو بھی کھو نہ دوں بلکہ سب کو قیامت کے دن مُردوں میں سے پھر زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہی ہے کہ جو بھی فرزند کو دیکھ کر اُس پر ایمان لائے اُسے ابدی زندگی حاصل ہو۔ ایسے شخص کو مَیں قیامت کے دن مُردوں میں سے پھر زندہ کروں گا۔“

یہ سن کر یہودی اِس لئے بڑبڑانے لگے کہ اُس نے کہا تھا، ”مَیں ہی وہ روٹی ہوں جو آسمان پر سے اُتر آئی ہے۔“ اُنہوں نے اعتراض کیا، ”کیا یہ عیسیٰ بن یوسف نہیں، جس کے باپ اور

ماں سے ہم واقف ہیں؟ وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ 'مَیں آسمان سے اُترا ہوں'؟"

عیسیٰ نے جواب میں کہا، "آپس میں مت بڑبڑاؤ۔ صرف وہ شخص میرے پاس آ سکتا ہے جسے باپ جس نے مجھے بھیجا ہے میرے پاس کھینچ لایا ہے۔ ایسے شخص کو مَیں قیامت کے دن مُردوں میں سے پھر زندہ کروں گا۔ نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے، 'سب اللہ سے تعلیم پائیں گے۔' جو بھی اللہ کی سن کر اُس سے سیکھتا ہے وہ میرے پاس آ جاتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ کسی نے کبھی باپ کو دیکھا۔ صرف ایک ہی نے باپ کو دیکھا ہے، وہی جو اللہ کی طرف سے ہے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو ایمان رکھتا ہے اُسے ابدی زندگی حاصل ہے۔ زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ تمہارے باپ دادا ریگستان میں مَن کھاتے رہے، توبھی وہ مر گئے۔ لیکن یہاں آسمان سے اُترنے والی ایسی روٹی ہے جسے کھا کر انسان نہیں مرتا۔ مَیں ہی زندگی کی وہ روٹی ہوں جو آسمان سے

اُتر آئی ہے۔ جو اِس روٹی سے کھائے وہ ابد تک زندہ رہے گا۔
اور یہ روٹی میرا گوشت ہے جو مَیں دنیا کو زندگی مہیا کرنے کی
خاطر پیش کروں گا۔“
یہودی بڑی سرگرمی سے ایک دوسرے سے بحث کرنے لگے، ”یہ
آدمی ہمیں کس طرح اپنا گوشت کھلا سکتا ہے؟“
عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ صرف ابنِ
آدم کا گوشت کھانے اور اُس کا خون پینے ہی سے تم میں زندگی
ہو گی۔ جو میرا گوشت کھائے اور میرا خون پیئے ابدی زندگی اُس
کی ہے اور مَیں اُسے قیامت کے دن مُردوں میں سے پھر زندہ
کروں گا۔ کیونکہ میرا گوشت حقیقی خوراک اور میرا خون حقیقی پینے
کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں
قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔ مَیں اُس زندہ باپ کی وجہ سے
زندہ ہوں جس نے مجھے بھیجا۔ اِسی طرح جو مجھے کھاتا ہے وہ میری
ہی وجہ سے زندہ رہے گا۔ یہی وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُتری

ہے۔ تمہارے باپ دادا مَن کھانے کے باوجود مر گئے، لیکن جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا۔“

عیسیٰ نے یہ باتیں اُس وقت کیں جب وہ کفرنحوم میں یہودی عبادت خانے میں تعلیم دے رہا تھا۔

یہ سن کر اُس کے بہت سے شاگردوں نے کہا، ”یہ باتیں ناگوار ہیں۔ کون اِنہیں سن سکتا ہے!“

عیسیٰ کو معلوم تھا کہ میرے شاگرد میرے بارے میں بڑبڑا رہے ہیں، اِس لئے اُس نے کہا، ”کیا تم کو اِن باتوں سے ٹھیس لگی ہے؟ تو پھر تم کیا سوچو گے جب ابنِ آدم کو اوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا؟ اللہ کا روح ہی زندہ کرتا ہے جبکہ جسمانی طاقت کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ جو باتیں مَیں نے تم کو بتائی ہیں وہ روح اور زندگی ہیں۔ لیکن تم میں سے کچھ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے۔“ (عیسیٰ تو شروع سے ہی جانتا تھا کہ کون کون ایمان نہیں رکھتے اور کون مجھے دشمن کے حوالے کرے گا۔) پھر اُس نے کہا،

”اِس لئے مَیں نے تم کو بتایا کہ صرف وہ شخص میرے پاس آسکتا ہے جسے باپ کی طرف سے یہ توفیق ملے۔“

اُس وقت سے اُس کے بہت سے شاگرد اُلٹے پاؤں پھر گئے اور آئندہ کو اُس کے ساتھ نہ چلے۔ تب عیسیٰ نے بارہ شاگردوں سے پوچھا، ”کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟“

شمعون پطرس نے جواب دیا، ”خداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟ ابدی زندگی کی باتیں تو آپ ہی کے پاس ہیں۔ اور ہم نے ایمان لا کر جان لیا ہے کہ آپ اللہ کے قدوس ہیں۔“

جواب میں عیسیٰ نے کہا، ”کیا مَیں نے تم بارہ کو نہیں چنا؟ تو بھی تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔“ (وہ شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی طرف اشارہ کر رہا تھا جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا اور جس نے بعد میں اُسے دشمن کے حوالے کر دیا۔)